السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی نے ایک عورت سے منگنی کی، عورت کے رشتے داروں نے بھی اس سے اتفاق کیا، حق مہر کی رقم بھی طے ہوگئی اور آدمی نے ابھی تک حق مہر ادا نہیں کیا تھا کہ وہ فوت ہوگیا تو اس کے بارے میں کیا حکم ہے؟ کیا یہ عورت اس کی وارث ہوگی اور اس پر سوگ منائے گی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر امر واقعی اسی طرح ہے جیسا آپ نے سوال میں ذکر کیا ہے کہ ان میں ابھی تک ولی کی طرف ایجاب اور خاوند کی طرف قبول کی صورت میں عقد نکاح نہیں ہوا تھا اگرچہ معتبر شروط تو موجود تھیں اور دونوں کے لئے کوئی امر مانع بھی نہ تھا تاہم یہ مذکورہ عورت اس کی وارث نہیں ہوگی، اس کے لئے عدت اور سوگ بھی نہیں کیونکہ ابھی تک عقد نکاح شرعی نہیں ہوا تھا بلکہ ابھی تو صرف منگنی اور مہر پر رشتے داروں کی رضا مندی ہوئی تھی اور منگنی اور رضا مندی کو نکاح نہیں کہا جا سکتا، اس مسئلے میں اہل علم میں کوئی اختلاف نہیں اور اگر عورت کے وارثوں نے منگنی کرنے والے سے کچھ مال لے لیا ہو تو انہیں واپس کر دینا چاہیے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب النکاح : جلد 3 صفحہ 140

محدث فتویٰ